



(1925-1972)

## ناصر کاظمی

ناصر کاظمی اقبالہ میں پیدا ہوئے۔ تقسیمِ وطن سے قبل ہی وہ ایک شاعر کی حیثیت سے کافی مشہور ہو چکے تھے۔ 1947 کے بعد پاکستان جا کر لاہور میں سکونت اختیار کر لی۔ ناصر کاظمی نے اُس دور میں غزل گوئی کی جب زیادہ تر شعرا نظم گوئی کی طرف مائل تھے۔ ناصر کاظمی نے روایتی غزل سے الگ ایک راہ نکالی جو زبان و بیان کے اعتبار سے نئی ہے جس میں آج کے انسان کے کرب کو پیش کیا گیا ہے۔ ان غزلوں کی ایک بڑی خوبی لہجے کا دھیما پن اور احساس کی تازگی ہے۔ آزادی کے بعد کی غزل پر ناصر کاظمی کا گہرا اثر ہے۔ ناصر کاظمی کی غزل کے مشہور مجموعے 'برگِ نئے' اور 'دیوان' ہیں۔ ان کا تیسرا مجموعہ 'پہلی بارش' ان کے انتقال کے بعد 1975 میں شائع ہوا۔ اب کلیات بھی منظر عام پر آچکا ہے۔



4924CH01

## بارش کی دُعا

اے داتا بادل برسا دے  
فصلوں کے پرچم لہرا دے  
دیس کی دولت دیس کے پیارے  
سُکھ رہے ہیں کھیت ہمارے  
ان کھیتوں کی پیاس بجھا دے  
اے داتا بادل برسا دے  
یوں برسیں رحمت کی گھٹائیں  
داغ پُرانے سب دُھل جائیں



اب کے برس وہ رنگ جما دے  
 اے داتا بادل برسا دے  
 کھیتوں کو دانوں سے بھر دے  
 مُردہ زمیں کو زندہ کر دے  
 تو سُنتا ہے سب کی دُعائیں  
 داتا ہم کیوں خالی جائیں  
 ہم کو بھی محنت کا صلہ دے  
 اے داتا بادل برسا دے

(ناصر کاظمی)



## مشق

### i۔ معنی یاد کیجیے

داتا	:	دینے والا، خدا
پرچم	:	جھنڈا
رحمت	:	کرم، مہربانی
داغ	:	دھبہ، مُراد دُکھ درد
رنگ جمانا (مجاورہ)	:	اثر دکھانا
صلہ	:	بدلہ

### ii۔ سوچیے اور بتائیے

- 1۔ شاعر کیا دُعا مانگ رہا ہے؟
- 2۔ فصلوں کے پرچم لہرانے کا کیا مطلب ہے؟
- 3۔ کھیتوں کو دیس کی دولت کیوں کہا گیا ہے؟
- 4۔ بارش نہ ہونے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟
- 5۔ ”مُردہ زمیں کو زندہ کر دے“ سے کیا مراد ہے؟